السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر فی کس کتنا دینا چاہیے۔ ایک شخص اتنا غریب ہے کہ صدقہ فطر ادا کرنے کی بالکل طاقت نہیں رکھتا اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر کا وزن پونے تین سیر پختہ ہے۔ حدیث میں ہے کہ غنی بھی صدقہ ادا کرے اور غریب بھی ادا کرے، غنی کے متعلق فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو گناہ سے پاک کردے گا، اور غریب کے متعلق فرمایا، گناہ سے پاک ہونے کے علاوہ اللہ تعالیٰ اس کا صدقہ اس سے زیادہ بنائے گا جتنا اس نے دیا۔ ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب صدقۃ الفطر فصل نمبر ۳ ص ۱۶۰
یعنی کسی کے دل میں ڈال دے گا، جو اس کو دے جائے گا، پس اس حدیث کی رو سے غریب پہلے سے ہی کوشش کرے تاکہ موقعہ پر ادا ہوسکے جس کی بہتر صورت یہ ہے کہ اپنی خوراک سے تھوڑا تھوڑا جمع کرتا رہے اور اگر بالکل غریب ہو کہ وہ اپنی خوراک میں فاقہ کشی کرتا ہے تو آیت کریمہ کے تحت معذور ہے اور فقہاء نے جو شرط کی ہے کہ صدقہ فطر اس پر ہے جو نصاب زکوٰۃ کا مالک ہو۔ حدیث کے خلاف ہے، کیونکہ نصاب کا مالک فقیر نہیں اور (اس حدیث میں فقیر کو صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (تنظیم اہل حدیث جلد ۱۵ شمارہ ۳۱۔ ۳۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 203

محدث فتویٰ